Canal View
Co-operative Housing Society Ltd.

Ref. No. CV/ : 37190　　　　Dated: 15-07-24

کینال ویو سوسائٹی کی حالت زار

معزز ممبران کینال ویو!

السلام علیکم! اللہ پاک آپ کو اپنے حفظ و امان میں رکھے (آمین)۔ اپنی ذمہ داریاں سنبھالنے کے بعد تمام معاملات کو سمجھنے اور سلجھانے کے لیے لائحہ عمل کی تیاری کے سلسلے میں ہم نے کچھ وقت لیا حالانکہ مختلف جانب سے بے چینی کے جذبات بھی پائے جا رہے تھے۔ کچھ معاملات فوری توجہ کے طالب تھے جن میں پانی کے کم پریشر اور عمومی کمی کا مسئلہ سرفہرست تھا۔ اس سلسلے میں ہم نے کسی طرح کی عجلت سے کام نہیں لیا اور مشاورت سے پہلو تہی نہیں کی۔ چونکہ ہماری سوسائٹی باہمی تعاون ہی کے اصول کے تحت کام کرتی ہے اس لئے ہم یہ سمجھتے ہیں کہ معاملات کو آگے بڑھانے سے پہلے جس حالت میں معاملات ہمیں سونپے گئے ان کی مکمل تفصیل آپ کے گوش گزار کر دی جائے اور اس میں کوئی چیز حقیقت کے منافی یا تعصب پر مبنی نہ ہو، غلط بیانی کا شائبہ تک نہ ہو اور تمام بیان کردہ حقائق کے تحریری ثبوت بھی آپ کی رسائی میں ہوں۔ آپ اپنی سہولت کے مطابق صدر صاحب یا سیکرٹری جنرل صاحب کے آفس میں ان کا مشاہدہ فرما سکیں۔ ہم چیزوں کو بلا تبصرہ پیش کر رہے ہیں آپ خود باشعور اور باصلاحیت ہیں فیصلہ تو آپ کر چکے اپنے لئے نئے ممبران کا انتخاب کر کے۔ سابق MC کو مجموعی طور پر ڈالے گئے ووٹوں کا تقریباً 30% حصہ ملا جب کہ 70% ممبران نے ان کے خلاف ووٹ دیئے۔ ذمہ داری سنبھالنے پر جن حالات سے ہمارا واسطہ پڑا ان سے آپ کو باخبر کرنا ضروری سمجھتے ہیں۔

(1) جب ہمیں ذمہ داری سونپی گئی تو اکاؤنٹس بیلنس منفی 5 لاکھ تھا اور مزید ہمیں بتایا گیا کہ سابق صدر صاحب نے 5 لاکھ روپے سوسائٹی کو بطور قرض دیئے تھے جو کہ ان کو واجب الادا ہیں۔

کمیونٹی سنٹر

(2) کمیونٹی سنٹر ایک ایسا پراجیکٹ تھا جس کی سابق MC یعنی فرینڈز فورم نے الیکشن میں بطور کارکردگی بہت زیادہ تشہیر کی۔ جبکہ حقیقتاً یہ ایک انتہائی ناقص منصوبہ تھا جس سے تمام ممبران کی جیبوں پر اضافی بوجھ ڈالا گیا اور سوسائٹی کے فنڈز کو Misuse کیا گیا جس میں ممبران کی رضامندی شامل نہیں تھی۔ یہ منصوبہ کسی بھی قسم کی منظوری کے بغیر تھا اور اس کیلئے کوئی ٹینڈر نہیں دیا گیا اور نہ ہی کوئی معاہدہ یا ورک آرڈر جاری کیا گیا بلکہ ذاتی احکامات پر مرضی کے مطابق ادائیگیاں کی گئیں اور بقول اکاؤنٹنٹ صاحب جب بھی ادائیگی کیلئے کوئی بل یا منظوری مانگتے تھے تو کہا جاتا تھا کہ یہ ہمارا پرائیویٹ پراجیکٹ ہے اور یہ ہماری ذمہ داری ہے اور ہم سوسائٹی کا کچھ خرچ نہیں کر رہے۔ سوسائٹی کے اکاؤنٹ سے جب اس پراجیکٹ کیلئے پیسے لئے جاتے تھے تو بطور ایڈوانس ادھار لئے جاتے تھے کہ ڈونیشن ملنے پر واپس جمع کروا دیئے جائیں گے اب یہ پیسے کون اور کیسے جمع کروائے گا؟ اس منصوبہ کے بارے میں ہمیشہ حقائق کی پردہ پوشی کی گئی اور اس پر خرچ آنے والی خطیر رقوم کی تفصیل کبھی مہیا نہیں کی گئی۔ اس کو سالانہ میٹنگ کا ایجنڈا بھی نہیں بنایا گیا اور اس کی منظوری بھی نہیں لی گئی۔ ماضی میں جب بھی اس پر بات کرنے کی کوشش کی گئی تو اُس کو سنا نہیں گیا۔ 23-01-2022 کی سالانہ میٹنگ کے پوائنٹ میں یہ درج ہے کہ کمیونٹی سنٹر کی تعمیر صرف ممبرز کے عطیات سے ہوگی۔ کمیونٹی سنٹر کی تعمیر کے لیے کوئی قرارداد پاس نہیں کی گئی۔ کمیونٹی سنٹر کے اخراجات کی منظوری کے لیے کسی کمیٹی کا قیام عمل میں نہیں لایا گیا حتیٰ کہ MC سے بھی منظوری نہیں لی گئی۔ ہم نے بہت کوشش سے عطیات اور اخراجات کو علیحدہ کر کے آپ کی توجہ کے لیے پیش کیا ہے ملاحظہ فرمائیں۔

کل عطیات وصول:	مبلغ -/6,696,730 روپے
کل اخراجات:	مبلغ -/18,263,284 روپے
سوسائٹی کے اکاؤنٹ سے اضافی خرچ	-/11,566,549 روپے

Multan Road, Lahore-53700. Tel: 042-35299999 | canalview_Coop@yahoo.com

CamScanner

سوسائٹی کے اکاؤنٹ سے ادا کئے گئے -/11,566,549 روپے بطور ایڈوانس لئے گئے ہیں یہ رقم آپ کی امانت ہے اور اسے بغیر کسی اجازت حتیٰ کہ MC کی بھی منظوری کے بغیر خرچ کیا گیا ہے۔ایک چیز اور قابلِ ذکر ہے کہ اکاؤنٹس میں تمام اخراجات سینئر سیٹزنز کارنر کے نام سے کئے گئے ہیں کیمونٹی سنٹر کا کوئی ذکر نہیں۔مزید براں اس کی تعمیر بغیر کسی مقصد کے عجیب وغریب شکل میں کی گئی یہ سمجھ نہیں آرہا کہ اس کو کس مقصد کیلئے استعمال کریں ممبران اس سلسلہ میں جو بھی آراء دینا چاہیں ہم شکرگزار رہوں گے اس سلسلہ میں ہم نے اپنے سینئر اور معزز ممبران کو مدعو کرنے کا آغاز کر دیا ہے۔

(3) 200 KVA کا سٹینڈ بائی جنریٹر 2016 میں 36 لاکھ کا خریدا گیا تھا اور چونکہ یہ سٹینڈ بائی تھا اس لئے اس کا پہلا آئل بھی نہیں بدلا گیا تھا اور بالکل نیا تھا۔ اسے نامعلوم وجوہات کی بناء پر جون 2021 میں 23 لاکھ کے عوض بیچ دیا گیا آج اگر یہ خریدیں تو 70 سے 80 لاکھ روپے کا ملتا ہے۔اب اگر کسی گرڈ فالٹ کی وجہ سے بجلی لمبے وقت کیلئے منقطع ہو جائے تو سوسائٹی ہنگامی حالت میں پانی مہیا نہیں کر سکتی۔

(4) E - TAG سسٹم وسکیورٹی سسٹم کی تنصیب عجلت میں کی گئی جس کا مقصد اس کو الیکشن میں اپنے حق میں استعمال کرنا تھا۔کمپنی کے ساتھ کوئی باقاعدہ معاہدہ موجود نہیں ایک کوٹیشن Prosigns کمپنی سے 27 فروری 2024 کو موصول ہوئی یہ تقریباً 32 لاکھ کی تھی جسے ہاتھ سے ہی 34 میں تبدیل کیا گیا اور اس کے اوپر ہی اُس کی منظوری دی گئی اُسی تاریخ کو اُس کمپنی کے نام -/1621500 ایڈوانس کے طور پر چیک جاری کیا گیا۔اس کے بعد 5 مارچ کو مذکورہ کمپنی کو -/978000 روپے کا چیک جاری کیا گیا، پھر 8 مارچ کو اسی کمپنی کو -/693200 روپے کا چیک جاری کیا گیا جبکہ انتظامیہ کی مدت 7 مارچ کو ختم ہو چکی تھی۔اس لحاظ سے 27 فروری اور 8 مارچ کے دوران میں اس کمپنی کو بغیر کسی کام کے کل رقم ادا کر دی گئی۔ چونکہ ان مختلف چیکوں کا مجموعہ -/3292700 روپے بنتا ہے اور کوئی باقاعدہ تحریری معاہدہ بھی موجود نہیں صرف کوٹیشن کے اوپر ہاتھ کی تحریر سے ساری کارروائی کی گئی ہے۔تحقیق کرنے پر معلوم ہوا کہ کچھ رقم کمپنی کو دینے کی بجائے اکاؤنٹنٹ کے پاس جمع کروادی گئی جو یکم اپریل کو ادا کی گئی۔اس طریقہ کار کو اپنانے میں کیا مصلحت تھی اس کا جواب تو سابقہ انتظامیہ کے پاس ہوگا۔ہم یہ سمجھتے ہیں کہ آپ بہت بہتر سمجھ بوجھ رکھتے ہیں۔کیونکہ کمپنی سے کوئی باقاعدہ معاہدہ نہیں تھا اور ہمارے پاس کوئی سکیورٹی ڈیپازٹ بھی نہیں تھا۔انہوں نے ہمارے کوڈ بلاک کر دیئے اور ہم ای ٹیگ جاری نہیں کر سکتے تھے اس کی تنصیب کیلئے کسی سے تکنیکی مشاورت و رہنمائی نہیں لی گئی تھی کیونکہ گیٹ نمبر 1 اور گیٹ نمبر 2 کے بیریئرز اگر 15 فٹ آگے نصب ہوتے تو سروس روڈ کی ٹریفک کو بھی کنٹرول کیا جاسکتا تھا۔گیٹ نمبر 3 سے باہر نکلنے کے راستے پر رہائشیوں کی گاڑیاں کھڑی ہونے کی وجہ سے بیریئر فعال نہیں ہو سکتا اس کی جگہ نامناسب ہے۔

اب ہمارے پاس کمپنی کی کوئی پرفارمنس سکیورٹی نہیں ہے ان کو سیلز ٹیکس / انوائس کے بغیر تمام رقم کی مکمل ادائیگی کر دی گئی ہے اس کمپنی کے مالک یا کوئی ڈائریکٹر ملنے کیلئے تیار نہیں ہے کیونکہ وہ کسی سابق MC ممبر کی ذیلی کمپنی تھی اور اس کو ان صاحب کی آشیر باد حاصل ہے مزید براں تمام سول ورک جو سوسائٹی نے کیا ہے وہ کمپنی کی ذمہ داری تھی اور اس سے اس رقم کی بازیابی ہونی چاہیے اُصولی طور پر 7 مارچ کو انتظامیہ کی مدت ختم ہو جانی تھی اور 27 فروری کو اس منصوبے کے آغاز اور پوری ایڈوانس ادائیگی کا کوئی جواز موجود نہیں تھا۔کمپنی نے ٹوکن دینے میں بھی تاخیر کی اور ہمیں بلیک میل کرنے کی کوشش کی اور اُن کے نمائندوں نے ہمارے سٹاف سے بدتمیزی کی۔

(5) سوسائٹی آفس کا واپڈا کا واجب الادا بل لمبے عرصہ سے ریڈنگ کے بغیر ایوریج پر آرہا تھا جس کو فالو نہیں کیا گیا اور یہ مختلف شکلیں اختیار کرتا ہوا 29 لاکھ پر پہنچا ہوا ہے اب محکمے سے معاملات طے کئے جا رہے ہیں۔

(6) سکیورٹی کیمروں کو نصب کرتے ہوئے کسی بھی پارک کے اطراف میں کوئی کیمرا نہیں لگایا گیا جبکہ یہ مقامات سکیورٹی کے حوالے سے انتہائی حساس ہوتے ہیں۔موجودہ انتظامیہ اس کے لیے کوٹیشنز لے رہی ہے اور موجودہ کمپنی سے بھی بات چیت جاری ہے۔ان شاءاللہ عنقریب اس پر عملدرآمد ہو جائے گا۔

CamScanner

اسلامک سنٹر

(7) مسجد سے ملحقہ مدرسے کا نام تبدیل کر کے اسلامک سنٹر رکھ دیا گیا جبکہ اس میں خواتین کو سلائی سکھائی گئی۔ کمپیوٹر کورسز کروائے گئے اور لکڑی و بجلی کا کام سکھانے کی ورکشاپ بنائی گئی جو بالکل پذیرائی حاصل نہ کر سکی۔ بہت سے سنئیر تجربہ کار ممبران کا خیال ہے کہ 27384 مربع فٹ پر مشتمل اس نہایت اہم جگہ کو مسجد کے مالی امور میں معاون ہونا چاہیے تاکہ مسجد اپنے اخراجات میں خود کفیل ہو اور سوسائٹی کے مکینوں کو اس کا فائدہ پہنچے سابقہ انتظامیہ کی مایوس کن کارکردگی کی تفصیلات درج ذیل ہیں۔

کمپیوٹر کورسز

مورخہ 16-09-2023 کو اس میں آخری کمپیوٹر کورس کا انعقاد کیا گیا جس کے بعد تقریباً 9 ماہ سے وہاں کسی قسم کی کوئی کلاس ممکن نہیں ہوسکی کیونکہ کینال ویو کے اعلیٰ تعلیم یافتہ رہائشیوں کیلئے اس قسم کے شارٹ کورسز اپنے اندر کوئی رغبت نہیں رکھتے۔

ورکشاپ برائے وُڈ ورک

600 مربع فٹ پر محیط ورکشاپ پر لکڑی کا کام سکھانے کیلئے اگست 2023 سے جنوری 2024 تک ایک کورس کا انعقاد کیا گیا جس میں صرف 6 افراد نے شرکت کی جن کے بارے میں یہ معلوم نہیں کہ بعد ازاں انہوں نے اس سے کیا فائدہ حاصل کیا۔ یہ بات البتہ واضح ہے کہ سوسائٹی ممبران کو اس سے کوئی فائدہ نہیں ہوا اور الیکشن مہم میں اس کا اپنے حق میں خوب پروپیگنڈا کیا گیا۔

سابق انتظامیہ نے اسلامک سنٹر کو ایک بہت بڑے فلاحی منصوبے کے طور پر پیش کیا جبکہ عملی طور پر یہ ناکام ترین منصوبہ ثابت ہوا۔

(8) باقرلین کے مکینوں سے 50,35,000 روپے کی خطیر رقم وصول کر کے متفرق اخراجات میں صرف کر دی گئی مگر سوسائٹی پھر بھی مقروض رہی۔

(9) ممبران سے شیئر منی کے ضمن میں 43,42,700 روپے کی رقم وصول کر کے ممبران کو کوئی فائدہ نہ پہنچایا گیا بلکہ سوسائٹی مقروض ہی رہی۔

(10) یوٹیلٹی بلز میں متعدد بار اضافہ کیا گیا اور ممبران سے سیوریج کی مد میں واسا کو واجب الادا رقوم کی اضافی طور پر بھی وصولی کی گئی مگر سوسائٹی ابھی بھی واسا کی مقروض ہے۔

(11) ٹیکس کے معاملات نامعلوم وجوہ کی بنا پر التوا کا شکار ہیں اور سوسائٹی کے ذمہ فیڈرل بورڈ آف ریونیو کے 11,887,182 روپے واجب الادا ہیں۔

(12) پچھلے تین سالوں میں صرف ایک سال کی آڈٹ رپورٹ کو آپریٹو ڈیپارٹمنٹ میں جمع کروائی گئی جبکہ اس رپورٹ پر آبزرویشنز کے تین نوٹسز زیرِ التوا پڑے ہیں جن کا کوئی جواب نہیں دیا گیا۔

(13) سوسائٹی آفس کی تزئین و آرائش پر بلاضرورت خطیر رقم خرچ دی گئی کہ آنے والوں پر اچھا تاثر پڑے۔ مگر جنرل سیکرٹری آفس کی حالت زار کیمرے نے محفوظ کر لی ہے۔ لاؤنج میں مہنگی LED بلاضرورت لگوائی گئی جس سے صرف گارڈ لطف اندوز ہوتے ہیں کیونکہ ممبران کو اس سے کوئی سروکار نہیں۔

(14) سوسائٹی آفس کے ملازمین کی حاضری اور ڈیوٹی کے معاملات میں بے تحاشا بے قاعدگیاں پائی گئیں۔ بہت سے ملازمین رجسٹر میں حاضر مگر ڈیوٹی میں کہیں بھی موجود نہیں۔ تاخیر سے آنا معمول پایا گیا۔

(15) حاضری رجسٹر کے مطابق مختلف مالی اور خاکروبوں کا ان کی ڈیوٹی لسٹ میں اندراج ہی نہیں تھا۔ مثلاً 30 افراد حاضر ہیں جبکہ 24 کی ڈیوٹیاں کسی نہ کسی جگہ لگی ہوئی ہیں۔ باقی افراد کا کوئی اندراج کہیں نہیں۔

CamScanner

(16) عدالتوں میں زیر التوا 89 کیسوں پر پچھلے 3 سالوں میں درج ذیل اخراجات کیے گئے مگر نتیجہ صفر رہا۔ ہم اس سلسلہ میں کوشش کریں گے کہ ثالثی کونسل تشکیل دی

جائے اور باہمی افہام وتفہیم سے ان مقدمات سے جان چھڑوائی جائے۔

2021-22	5,644,915/- روپے
2022-23	3,361,962/- روپے
2023-24	2,002,177/- روپے
	11,009,054/- روپے

تنقید برائے تنقید سے اجتناب

کچھ اصحاب کا کام صرف تنقید ہے التماس ہے کہ محض تنقید برائے تنقید سے گریز کریں بلکہ تعمیری تنقید ہونی چاہیئے تاکہ معاملات بہتری کی طرف جائیں۔

(1) جس دن نئی انتظامیہ نے چارج سنبھالا مختلف گروپس میں کتوں کی تصاویر لگا دی گئیں جیسے وہ ایک رات میں پیدا ہو گئے ہیں۔ واقفان حال جانتے ہیں کہ گورنمنٹ کے اداروں کے ملوث ہونے کی وجہ سے سابقہ انتظامیہ بھی اس مسئلے میں بے بس رہی ہے۔ ہم بھرپور کوشش کریں گے کہ کسی طرح سوسائٹی کو ان آوارہ کتوں سے پاک کیا جائے اب کارپوریشن کی مدد سے آپریشن شروع ہے۔

(2) سوشل گروپ میں کوڑے اور پانی کی شکایات متعدد بار کی گئیں جب متعلقہ سٹاف پہنچا تو شکایت کنندہ نے صاف انکار کر دیا کہ انہوں نے کوئی شکایت درج کروائی تھی اور اس سے لاتعلقی کا اظہار کر دیا۔

(3) پچھلے سالوں کی شکایات سے موازنہ کرنے کے لیے ریکارڈ نکلوایا گیا جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

موازنہ کرنے پر یہ معلوم ہوا کہ ماہ مئی 2024 کی 58 شکایات موصول ہوئیں، ماہ مئی 2023 میں 84 اور ماہ مئی 2022 میں 65 شکایات کا اندراج موجود ہے۔

(4) واٹر پلانٹس کے فلٹر تبدیل کرنے اور مکمل صفائی کرنے کے اگلے ہی دن کسی نامعلوم فرد کی جانب سے پانی میں کیڑے کی ویڈیو مختلف گروپس میں لگا دی گئی جس کا کوئی ثبوت نہیں کہ وہ کس جگہ کی ویڈیو ہے۔ اس طرح افواہ سازی سے کس کو فائدہ پہنچتا ہے؟

(5) پانی کے پریشر کی شکایات انفرادی ہیں اجتماعی نہیں اور اس کا انفرادی ازالہ کر دیا جاتا ہے۔ کچھ گھروں کی پائپ لائنز پرانی ہونے کی وجہ سے اُن کا علاج اُن کی تبدیلی ہی ہے۔ اس سلسلے میں اُن کی رہنمائی کر دی گئی ہے۔

(6) سوئی گیس کے بارے میں سب کو معلوم ہے کہ یہ صرف کینال ویو کا مسئلہ نہیں ہے۔ ڈیپارٹمنٹ سے رابطے پر بھی کوئی تسلی بخش وجہ بیان نہیں کی جاتی۔ سابق انتظامیہ نے ایک سرکلر جاری کیا تھا جس میں اوقات کی تفصیل دی گئی تھی۔ مگر اُس کے مطابق محکمہ سوئی گیس لوڈشیڈنگ نہیں کرتا۔ اسی طرح بجلی کی بے قاعدہ لوڈشیڈنگ بھی صرف کینال ویو میں نہیں ہے۔

(7) اس کے باوجود اگر کوئی شکایت ہو تو سوسائٹی کے نمبرز پر شکایت کا اندراج اور شکایت نمبر حاصل کرنا چاہیئے۔ مختلف واٹس ایپ گروپوں میں شکایت کا جواب دینا انتظامیہ کی ذمہ داری نہیں ہے۔

(8) بجلی کی لوڈشیڈنگ کی وجہ سے پانی کا پریشر اچانک کم ہو جاتا ہے جسے بحال ہونے میں کچھ وقت درکار ہوتا ہے۔

CamScanner

ہماری مختصر کارکردگی

(1) اب تک جتنا وقت بھی نئی انتظامیہ کو ملا ہے اس میں E بلاک میں نئے والو لگا کر پانی کا پریشر بہتر کیا گیا ہے۔اب پانی کے پریشر کی انفرادی شکایت کے علاوہ کوئی اجتماعی شکایت نہیں ہے۔الحمداللہ کئی روز سے اب ای بلاک سے پانی کی بابت کوئی شکایت نہیں ہے حالانکہ یہ مسئلہ کئی سال سے چلا آرہا تھا۔

(2) حسب وعدہ گیٹ نمبر 4 کی دیوار کو بلند کر دیا گیا ہے جس سے سکیورٹی کنٹرول بہتر ہو جائے گا۔

(3) گارڈ کے لیے باتھ روم بنا دیا گیا ہے۔

(4) مرکزی جامع مسجد کے سامنے سپیڈ بریکر اور دیگر جگہوں پر سپیڈ بریکرز کو بہتر بنایا گیا ہے۔

(5) گاڑیوں کا E-Tag سٹیکر حسب وعدہ 50% کم یعنی 500/- روپے فی گاڑی کر دیا گیا ہے اور موٹر سائیکل کا 250/- روپے۔

(6) شکایات کے لیے ایپ کی فراہمی میں کچھ وقت درکار ہے اور تجرباتی مراحل سے گزارے بنا اس کا استعمال موزوں نہیں ہے اس لیے فوری طور پر ایک واٹس ایپ گروپ برائے اطلاعات، اعلانات وشکایات تشکیل دیا جا رہا ہے جہاں آپ کی سہولت کے لیے مینجنگ کمیٹی کے ممبران بھی ہوں گے اور متعلقہ عملے کے افراد بھی۔

آپ سے التماس ہے کہ اس گروپ کو صرف اسی مقصد کے لیے استعمال کیا جائے اور شائستگی اور تہذیب ملحوظ خاطر رہے۔

(7) مسجد چوک میں موجود کلاک ٹاور کی گھڑی جو مستقل خراب رہتی تھی اسے درست دیا گیا ہے۔

(8) آفس مینجمنٹ کو بہتر کرنے کے سلسلہ میں سٹاف کی روزانہ کی بنیاد پر کارکردگی کو جانچنے کیلئے فارم تشکیل دیا گیا ہے جس میں ان کی کارکردگی درج ہوگی۔

(9) سٹور کا ریکارڈ آج تک Maintain نہیں تھا سامان کی خرید کا ریکارڈ تو تھا لیکن کہاں گیا، کتنا گیا کچھ معلوم نہیں یہاں تک کہ سوسائٹی کے Assets تک کا ریکارڈ نہیں رکھا گیا جو کہ انوینٹری تیار کروا کر سٹور کے ریکارڈ کو Maintain کر دیا گیا ہے اور اس مقصد کیلئے ایک سٹور کیپر کو ذمہ داری دے دی گئی ہے۔

مفاہمت

جیسا کہ صدر صاحب نے اعلان کیا تھا کہ:

- آئندہ وہ کینال ویو فورم کے صدر نہیں بلکہ پورے کینال ویو کی ذمہ داری ان پر ہے۔ہم سب نے اس کی بہتری کے لیے شانہ بشانہ کام کرنا ہے۔
- اس بات کے عملی اظہار کے لیے سابقہ مینجمنٹ کمیٹی کو حلف برداری کی تقریب میں بھی دعوت دی اور اس کے بعد ان سے مشاورت کے لیے سوسائٹی آفس میں بھی بلایا
- سابقہ سکیورٹی انچارج جناب رانا مجید صاحب کو ہی برقرار رکھا گیا اور ان سے تعاون کے لیے نئی انتظامیہ کے دو اصحاب ان کے ساتھ ہیں۔
- کامرز گروپ کے جناب ڈاکٹر جمیل اختر صاحب کو اسلامک سنٹر کی نئی کمیٹی میں شامل کی گیا ہے۔جامع مسجد کمیٹی کو بھی اسی صورت میں برقرار رکھا گیا۔

اس تحریر کا مقصد تمام ممبران کو حقائق سے آگاہ کرنا تھا کہ آپ سے مختلف مدوں میں پیسے وصول کر کے اور سوسائٹی کے اثاثے بیچ کر بھی سوسائٹی مقروض ہے تو اس میں قصور کس کا ہے اور جس طرح بے دریغ اخراجات کرنے کے باوجود اور ناقص منصوبہ بندی سے پراجیکٹس مکمل کرنے کی کوشش کی گئی اس کا نتیجہ ناکامی ہی تھا۔اب ہم سے توقع کی جا رہی ہے کہ ہم ان کو کامیاب کریں،ہم بھی یہی چاہتے ہیں کہ کم از کم غلط کو غلط تو کہا اور سمجھا جائے۔

ہماری بھرپور کوشش ہوگی کہ آپ کی امیدوں پر پورا اتریں اور آپس میں مشاورت، تعاون و بھائی چارے کو فروغ دیں۔اس تحریر کو آپ تک پہنچانے کا مقصد کسی کی دل آزاری نہیں ہے بلکہ آپ کو اصل حقائق اور حالات سے آگاہ کرنا ہے۔آپ سے بھرپور تعاون کی اپیل ہے۔

منجانب

مینجنگ کمیٹی کینال ویو سوسائٹی لاہور

Admin Manager
Canal View Cooperative
Housing Society Multan Road Lhr
042-35299999

15/7/2024

CamScanner